بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۴ شوال ۱۳۹۸ھ ۲۸ تبوک ۱۳۵۷ ہش ۲۸ ستمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۲۱

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر سفرِ یورپ پر ہیں۔ اِن دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ آجکل حضور کی طبیعت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ سفر و حضر میں حضور کا ہر رنگ میں حافظ و ناصر ہو، قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔ حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں اور حضور اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

ربوہ ۲۸ ستمبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

بلڈ پریشر زیادہ ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تادیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

تحریکِ جدید کا سالِ رواں اختتام پذیر ہو رہا ہے

چونکہ اب سالِ رواں ۴۴/۱۳ اپنے آخری مراحل طے کر رہا ہے لہٰذا تمام عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ سے پُرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے واجبات جلد از جلد وصول فرما کر سَو فیصد ادائیگی کی خوشکن رپورٹیں مع رقوم بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

خدّام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع اور ہماری ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:۔

"ہمارا مقصد ہمیں صرف اس وقت حاصل ہو سکتا ہے کہ ہم یہ کوشش کریں اور ہماری روایت اور معمول یہ ہو کہ ان اجتماعات میں ہر جماعت کی نمائندگی ضرور ہو اور یہ کم سے کم معیار ہے۔"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

تقویٰ کی راہ یہی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت اور آپ کے جملہ احکام پر عمل کیا جائے

آپ کے زیرِ سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو ہزار برس کے مجاہدہ سے بھی نہیں مل سکتی تھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

وَمَا اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ (حشر: ۸)

ترجمہ:۔ (یہ رسولؐ) جو کچھ تم کو دے اسے لے لو اور جس سے منع کرے اس سے رُک جاؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوْهُ وَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِاَمْرٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:۔ جب میں تمہیں کسی بات سے روک دوں تو رُک جایا کرو اور جب کسی بات کا تمہیں حکم دوں تو اپنی استطاعت کے مطابق اس پر عمل کیا کرو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

"ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوّت میں سے اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبیؐ اور زندہ نبیؐ اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبیؐ صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفےٰ و احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ جس کے زیرِ سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔ ... ہر ایک روشنی ہم نے رسول نبی اُمّیؐ کی پیروی سے پائی ہے۔ اور جو شخص پیروی کرے گا وہ بھی پائے گا اور ایسی قبولیت اُس کو ملے گی کہ کوئی بات اُس کے آگے انہونی نہیں رہے گی۔ زندہ خدا جو لوگوں سے پوشیدہ ہے اُس کا خدا ہوگا اور جھوٹے خدا سب اس کے پیروں کے نیچے کُچلے اور روندے جائیں گے۔ وہ ہر ایک جگہ مُبارک ہوگا اور الٰہی قوّتیں اُس کے ساتھ ہوں گی۔ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى"

(سراج منیر صفحہ ۸۲، ۸۳)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۴ شوال ۱۳۹۸ھ
۲۸ تبوک ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مال کے ابتلاء میں سرخرو ہونے کا طریق

اس دنیا میں ہمیشہ ہی سے دو قسم کے لوگ موجود چلے آ رہے ہیں۔ ایک وہ جن کے پاس معاش کے سامان کم ہوتے ہیں اور ایک وہ جن کے پاس معاش کے سامان دوسروں کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ تفاوت انسانوں کی خداداد صلاحیتوں اور استعدادوں میں اختلاف کا قدرتی نتیجہ بھی ہوتا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی حکمت بھی کارفرما ہوتی ہے۔ معاش کے سامانوں کی تقسیم میں اس تفاوت کو دُور کرنے کی شروع ہی سے کوششیں کی جاتی رہی ہیں اور بالخصوص اس زمانہ میں ان کوششوں میں توازن کا خیال نہ رکھنے اور انتہا پسندی کی طرف مائل ہونے کی وجہ سے طبقاتی کشمکش اور آویزش دن بدن سنگین سے سنگین تر ہوتی جا رہی ہے اور مسئلہ سلجھنے کی بجائے اور زیادہ الجھتا چلا جا رہا ہے۔

اسلام نے اس مسئلہ کو بہت حکیمانہ انداز میں حل کیا ہے اور وہ اس طرح کہ اُس نے دولت کو سرے سے وجہ افتخار قرار نہیں دیا اور نہ غربت کو وجہ ذلت ٹھہرایا ہے۔ غربت اور امارت دونوں کو اس نے امتحان قرار دیا ہے اور عزت کا باعث صرف اور صرف نیکی، دینداری اور تقویٰ و طہارت کو قرار دیکر انہیں یہ ترغیب دلائی ہے کہ وہ تقویٰ و طہارت میں ایک دوسرے پر سبقت لے جا کر اپنے اپنے امتحان میں کامیاب ہونے کی کوشش کریں۔ پھر اسلام نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ غربت کے مقابلہ میں امارت کا امتحان زیادہ سخت ہے کیونکہ امیر آدمی فخر و مباہات میں مبتلا ہو کر اور غریبوں کو حقیر جان کر تقویٰ کے مقام سے گر جاتا ہے اور اپنے آپکو فلاح سے محروم کر لیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ امارت کے امتحان میں ناکامی کے امکانات زیادہ ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○ (الزخرف آیت ۳۳)

ترجمہ:۔ کیا تیرے رب کی رحمت کو وہ تقسیم کرتے ہیں؟ (یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟) ہم نے ان کے درمیان دنیوی زندگی سے تعلق رکھنے والے ان کی معیشت کے سامان تقسیم کئے ہیں اور ان میں سے بعض کو بعض پر فوقیت دی ہے تاکہ ان میں سے بعض جو بڑے ہیں بعض کو جو چھوٹے ہیں حقیر سمجھیں۔ اور تیرے رب کی رحمت اس سب مال و متاع سے جو وہ جمع کرتے ہیں اچھی ہے۔

اس آیہ کریمہ سے صاف عیاں ہے کہ انسان کا مالدار ہونا یعنی اس کے پاس معیشت کے سامانوں کا زیادہ ہونا اُس کے لئے ہرگز بھی وجہ افتخار نہیں ہے بلکہ ایسے شخص کے لئے اس امر کا امکان زیادہ ہوتا ہے کہ وہ اُن لوگوں کو جنہیں معیشت کے سامان کم دیئے گئے ہیں حقیر سمجھ کر اپنے آپکو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دُور کر لے اور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کفارِ مکہ کا ذکر کرتے ہوئے جن کے پاس مال و منال کی فراوانی تھی اور وہ مسلمانوں کی غریب و مفلوک الحال مٹھی بھر جماعت کو ذلیل و حقیر سمجھتے تھے فرمایا:

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ○ (التوبہ آیت ۵۵)

ترجمہ:۔ پس تو اُن کے مالوں اور اُن کی اولادوں پر تعجب نہ کر۔ اللہ صرف یہ چاہتا ہے کہ ان مالوں اور اولادوں کے ذریعہ سے ان کو اس دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور یہ کہ ان کی جانیں ایسے وقت میں نکلیں کہ وہ منکر ہی ہوں۔

اس آیت سے بھی یہ امر صاف عیاں ہے کہ محض معیشت کے سامانوں کی فراوانی ہرگز بھی کسی فرد یا قوم کے لئے وجہ افتخار نہیں ہوتی۔ ضروری نہیں کہ وہ اسے انعام کے رنگ میں ملی ہو بلکہ صحیح طرزِ عمل اختیار نہ کرنے کے نتیجہ میں یہ عذاب بھی منتج ہو سکتی ہے۔ مسلمانوں کو دولت کی فراوانی کے اس عبرتناک انجام سے بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ جب ان میں سے بعض کو مال و منال عطا کیا جائے تو وہ اس پر ہرگز فخر نہ کریں اور بلحاظ مال اپنے سے کم حیثیت لوگوں کو حقیر نہ سمجھیں بلکہ حقیقی عزت کے مستحق قرار پانے کے لئے نیکی اور تقویٰ میں کمال حاصل کرنے کی کوشش کریں اور اس کا طریق یہ ہے کہ مال کی بے جا محبت میں گرفتار نہ ہوں بلکہ خود اسے دینداری میں ترقی کا ذریعہ بنائیں، اس مال کو دینی اغراض اور مخلوقِ خدا کی فلاح و بہبود پر خرچ کریں اور تمام دیگر نیکیاں اور اعمالِ صالحہ بجا لانے کی حتی المقدور پوری کوشش کریں۔ اگر وہ ایسا کرینگے تو خدا تعالیٰ انہیں فلاحِ دارین سے نوازے گا۔ بصورتِ دیگر اس نے انہیں خبردار فرمایا کہ:۔

اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○ (التوبہ آیت ۲۴)

ترجمہ:۔ اگر تمہارے باپ دادے اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے (دوسرے) رشتہ دار اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارتیں جن کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور وہ حویلیاں جو تمہیں مرغوب ہیں تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کے راستہ میں انتہائی مجاہدہ کرنے کی نسبت زیادہ پیارے ہیں تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنے فیصلہ کو ظاہر کر دے اور اللہ اطاعت سے نکلنے والی قوم کو کبھی (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھاتا۔

معیشت کے سامانوں کی کثرت اور فراوانی سے متعلق اسلام کی اس نہایت ہی پُرحکمت اور حسین و جمیل تعلیم کی بدولت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں ایسا انقلاب عظیم رونما ہوا کہ مال کی محبت سے ان کے دل یکسر خالی ہو گئے۔ انہوں نے اپنے اموال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں اس بے جگری سے خرچ کیا اور نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھایا کہ مال کسی کے لئے بھی باعثِ افتخار نہ رہا۔ امیر اور غریب سب رضائے الٰہی کے حصول میں ایسے محو ہوئے کہ ان کی اپنی مرضی باقی ہی نہ رہی۔ وہ رضائے الٰہی کے حصول میں کس درجہ حریص واقع ہوئے تھے اس کا اندازہ اس واقعہ سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ ایک دفعہ بعض غرباء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا مالدار لوگ ایک کام میں ہم پر سبقت لے جاتے ہیں۔ یوں تو وہ ہماری ہی طرح نماز پڑھتے، روزے رکھتے اور دیگر عبادات بجا لاتے ہیں لیکن اس سے بڑھ کر ایک کام یہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے اموال خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں جو ہم نہیں کر سکتے۔ آپؐ نے فرمایا تم ہر نماز کے بعد تینتیس دفعہ سبحان اللہ، تینتیس دفعہ الحمد للہ اور چونتیس دفعہ اللہ اکبر کا ورد کر لیا کرو تم ان سے ثواب میں بڑھ جاؤ گے۔ انہوں نے بڑی خاموشی سے اس پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ مالدار صحابہ کو بھی اس بات کا علم ہو گیا وہ بھی دلی ذوق و شوق سے اس پر عمل کرنے لگے اور انہوں نے بھی اسے اپنا معمول بنا لیا۔ اس پر وہی غرباء پھر آنحضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ مالدار لوگوں نے بھی اس پر عمل کرنا شروع کر دیا ہے انہیں روکئے وہ ایسا نہ کریں ورنہ ہم پھر اُن سے پیچھے رہ جائیں گے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا مالدار لوگوں میں دولت کی فراوانی کے باوجود دین سے یہ پیار اور مسابقت الی الخیرات کا یہ جذبہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے میں اس فضل کی راہ میں کیسے حائل ہو سکتا ہوں۔

اس سے ظاہر ہے کہ اسلامی تعلیم کے زیرِ اثر صحابہ کرامؓ مال کو کوئی وقعت نہ دیتے تھے۔ ان میں سے جن کو بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے مال عطا کیا جاتا تھا وہ اسے دین کی راہ میں خرچ کر کے اسے دینداری میں ترقی کا ذریعہ بنا لیتے تھے اور یہی وہ طریق ہے جس پر چل کر ایک مومن مال کے ابتلاء میں سرخرو ہو سکتا ہے۔ ویسے بھی معاشرہ کی اصلاح اور نیکی و تقویٰ کی خوبیوں کو عام کرنے کے سلسلہ میں علی الخصوص مالدار لوگوں کا دیندار ہونا اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنا از بس ضروری ہے۔ اس کے بغیر معاشرہ اصلاح پذیر نہیں ہو سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• دُنیائے عیسائیت پر اتمامِ حجّت • برٹش کونسل آف چرچز کی چِٹھی اور حضرت امام جماعت احمدیہ کے جواب کی اشاعت • سفیر انڈونیشیا اور بعض دوسرے سفارتی نمائندوں سے ملاقات اور تبلیغ حق • متعدد شہروں کے تبلیغی دورے، • تبلیغی خطوط اور انفرادی تبلیغ

سپین میں تبلیغ اسلام

مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ انچارج سپین مشن

سپین میں اگرچہ ۱۹۷۶ء سے خود یہاں کے باشندے اور معروف جرنلسٹ "AND-RIAS FABER KASER." نے جب سے ہسپانوی زبان میں کتاب "مسیح زندہ ہے اور کشمیر میں فوت ہوئے" شائع کی ہے اخبارات۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر اس کا کافی پروپیگنڈا ہو چکا ہے چنانچہ ہسپانوی کیتھولک چرچ کے پاس سوائے اس کے کوئی جواز نہ تھا کہ نعوذ باللہ یہ ایک پاگلوں والا خیال ہے اور اس کے متعلق وہ تردید کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ چنانچہ ایک موقع پر ایک لیڈ سے پادری صاحب تقریر کر رہے تھے کہ مسیح مر کر زندہ ہو گئے اور تیسرے دن آسمان پر جسم عنصری کے ساتھ چلے گئے۔

جب خاکسار نے یہ کہا کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے تو پیشگوئی کی تھی کہ وہ یونس نبیؑ کی طرح جو مچھلی کے پیٹ سے زندہ بچ نکل آئے تھے۔ ابن مریمؑ بھی صلیب کی موت سے بچ جائے گا۔ اس کے مطابق وہ صلیبی موت سے بچ کر فلسطین سے کشمیر کی طرف ہجرت کر گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو لمبی عمر عطا فرمائی اور ۱۲۰ سال کی طبعی عمر میں راستبازوں کی طرح مبارک زندگی گزارنے کے بعد فوت ہوئے۔ تو پادری صاحب کھڑے ہوئے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو خوب اوپر لے گئے اور پھر ان کو زور سے نیچے گرایا اور کہا کہ:

"اگر یہ عقیدہ مان لیا جائے
کہ مسیحؑ صلیب سے بچ کر
کشمیر میں جا کر فوت ہوئے
تو عیسائی مذہب کی عمارت
تو دھڑام سے نیچے گر جائیگی"

اس بوڑھے پادری نے حق بات کہہ دی تھی یہ پادری صاحب کسی وقت ربوہ بھی گئے تھے اور سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کا شرف بھی حاصل کر چکے تھے۔

۲، ۳ جون ۱۹۷۸ء کے ایام تاریخ احمدیت میں خاص اہمیت کے حامل ہو گئے کہ تمام دنیا پر مکمل طور پر اتمام حجت ہو گئی کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام خدا تعالیٰ کے ایک برگزیدہ رسول تھے اور انہوں نے گزشتہ جملہ انبیاء کی طرح طبعی طور پر وفات پائی۔

عوام ہم سے دریافت کرتے تھے کہ اگر یہ حقیقت ہے کہ ابن مریمؑ کی قبر سرینگر (کشمیر) میں ہے تو عیسائی اس کا جواب کیوں نہیں دیتے؟ اس کا جواب یہی تھا کہ یہ ایک واضح روشن اور حق بات ہے اس کا کوئی جواب ان کے پاس نہیں ہے۔

اب پہلی بار کونسل آف چرچز آف انگلینڈ نے آمادگی ظاہر کی ہے کہ وہ اس موضوع پر جماعت احمدیہ سے گفتگو کرنے کے لئے تیار ہیں۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فوراً ان کی دعوت کو قبول کر لیا ہے اور اس میں کیتھولک چرچ کو شامل کر لیا ہے۔

چنانچہ ہم نے بھی برٹش کونسل آف چرچز کی چٹھی اور سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کا جواب شائع کر کے سپین کے اہم متعدد اخبارات۔ رسائل۔ کیتھولک چرچ کے تمام بشپوں اور آرچ بشپوں اور کارڈینلوں کو بھجوایا ہے۔ اسی طرح سپین کے علمی اور سرکردہ افراد کو بھی بھجوایا ہے۔ لیکن ابھی تک کیتھولک چرچ خاموش ہے چرچ کی یہ خاموشی احمدیت کی عظیم فتح اور چرچ کی شکست فاش کے مترادف ہے۔ اور اسی طرح حق کے متلاشی اور سعید روحوں پر اس کا اچھا اثر پڑ رہا ہے۔

لندن کی کسر صلیب کانفرنس بفضل اللہ تعالیٰ اسلام کے عظیم غلبہ کا پیش خیمہ ہو گی اور اسلام کی صداقت نہ صرف عیسائیت بلکہ دنیا کے تمام مذاہب قبول کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ حق کا بول بالا ہو گا۔ توحید حقیقی کے نور سے تمام دنیا منور ہو گی۔ اور تمام بنی نوع انسان حضرت مسیح مہدی علیہ السلام کے غلاموں میں داخل ہو کر سرتاج انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے امن و سلامتی کا سانس لیں گے۔ اے خدا تو جلد اسلام کو غالب کر اور فتح عظیم فرما۔ (آمین)

سفیر انڈونیشیا سے ملاقات:

مکرم خالد صاحب (انڈونیشین) جو مکرم مولوی عبدالستار خان صاحب شاہد کے ہسپانوی زبان سیکھنے میں کلاس فیلو ہیں، زیر تبلیغ ہیں اور دمشق ہاؤس میں تشریف لا چکے ہیں اور انڈونیشین سفارت خانہ میں ملازم ہیں ان کے ذریعہ انڈونیشیا کے سفیر ہز ایکسی لینسی Mr. BOEDIARDJO. سے ملاقات کے لئے وقت لیا۔ چنانچہ ۲۸/۷ کو ایک وفد کی صورت میں خاکسار، مکرم مولوی عبدالستار خان صاحب شاہد، مکرم عبدالرحمٰن صاحب (ہسپانوی احمدی) اور عزیزم احسان الٰہی بشیر (میرے چھوٹے لڑکے) انڈونیشین سفارت خانے میں گئے۔ سفیر صاحب موصوف کو پہلے احمدیت سے متعارف کروایا۔ جس کا جواب انہوں نے یہ دیا کہ:

"میں جماعت احمدیہ کو
جانتا ہوں انڈونیشیا ہمارے ملک
میں آپ کی جماعت کے تبلیغی
مراکز ہیں اور جماعت خدمت
اسلام کا بہت اچھا کام
کر رہی ہے۔"

لندن انٹرنیشنل کانفرنس کے حالات کو بڑی دلچسپی اور توجہ سے سنتے رہے اور کہتے تھے کہ شاید یہی بات صحیح ہے کہ مسیح علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں اگرچہ ہم تو یہی سنتے آئے ہیں کہ وہ صلیب پر نہیں چڑھے تھے اور ایک مکان سے اللہ تعالیٰ انہیں آسمان پر اٹھا کر لے گیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے ایک یہودی کو حضرت مسیحؑ کی شکل دے دی تھی اور یہودیوں نے اسے صلیب پر چڑھا کر مار دیا اور اس طرح یہود تسلی پا گئے کہ مسیحؑ کو صلیب کی موت مار دیا۔ صاحب موصوف کو بتایا کہ (یہودا) جسے یہودیوں نے صلیب پر بقول آپ کے چڑھایا۔ وہ تو غدار تھا اور ایک غدار کو ایک پاک نبی کی شکل دے دینا اللہ تعالیٰ کی ذات سے بعید ہے وہ نعوذ باللہ ایسا ظلم نہیں کر سکتا وہ شخص تو چیختا رہا ہو گا کہ میں مسیح نہیں اور شور پڑ گیا ہو گا۔ ایک بے گناہ نے کس طرح صلیبی موت کو قبول کر لیا اور ذرہ بھر بھی احتجاج نہ کیا۔

پھر مسیح موصوف کو آسمان پر کئی ہزار سال تک زندہ رکھنے کا کیا فائدہ؟ جبکہ اس عقیدہ سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک عزت ہے اگر زندہ ہی رکھنا تھا تو خدا تعالیٰ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ رکھتا اور دوبارہ آسمان سے اتار دیتا۔ نیز موجودہ ترقی کے زمانہ میں ہر شخص جانتا ہے کہ آسمان میں زندگی کا قیام ممکن نہیں۔ آکسیجن غذا اور دیگر ضروریات زندگی کا ہونا ضروری ہے جو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے اسی دنیا میں مہیا فرمائی ہیں۔

سفیر صاحب موصوف ہماری گفتگو کو خوش مزاجی۔ شوق اور خوشی سے سنتے رہے بعد میں انہیں قرآن کریم انگریزی اور دیگر کتب سلسلہ کا تحفہ پیش کیا گیا جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں احمدیت کی نعمت سے نوازے (آمین)

نائیجیرین کمرشل اٹیچی سے ملاقات:

نائیجیریا سفارت خانہ کے کمرشل اٹیچی Mr. T.D. AGUDA. کے گھر ملاقات کے لئے گئے۔ مکرم عبدالستار خان صاحب شاہد اور ہسپانوی نو احمدی مکرم عبدالکریم صاحب بھی ساتھ تھے۔ وہاں پر نائیجیریا سفارت خانہ کے دو سیکرٹری بھی موجود تھے۔ ان کو پیغام احمدیت اور لندن کسر صلیب کانفرنس کی تفصیل بیان کی۔ مسٹر اگودا نے خواہش ظاہر کی کہ ان کے بچوں کو قرآن کریم اور نماز کا سبق دیا جائے۔ چنانچہ مکرم عبدالستار خان صاحب شاہد نے انہیں پڑھانا شروع کر دیا ہے۔

بھارتی سفارتخانہ کے سیکرٹری اور ان کی اہلیہ کو تبلیغ:

بھارتی سفارت خانہ کے سیکرٹری Mr. Shri Amitave Banerji نے مکرم مولوی عبدالستار خان صاحب شاہد مبلغ سلسلہ کو اپنے گھر ایک دعوت پر بلایا اور اپنے بعض جاپانی دوستوں کو بھی مدعو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا۔ مکرم عبدالستار خان صاحب نے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دعوت میں شامل جملہ افراد کو احمدیت سے متعارف کروایا اور اسلام کی بنیادی تعلیمات بتائیں اور پڑھنے کے لئے سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا۔

مسلم سنٹر میں عرب سٹوڈنٹس کو تبلیغ احمدیت:

ایک مرتبہ خاکسار اور مکرم مولوی عبدالستار خان صاحب شاید میڈرڈ کے مسلم سنٹر میں گئے۔ عرب طلباء کو تبلیغ کی۔ قرآنی اور عقلی دلائل سے وفات مسیح کے ثبوت دیئے۔

تبلیغی دورے:

مکرم ڈاکٹر علی حسین صاحب کیپ ٹاؤن (ساؤتھ افریقہ) سے اپنی اہلیہ کے ساتھ سپین تشریف لائے۔ آپ وہاں ہمارے مشن کے ساتھ گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ گو ہماری جماعت میں شامل نہیں لیکن جماعت کی سرگرمیوں میں پورا حصہ لیتے ہیں۔ جب انہیں کہا گیا کہ بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو جائیں تو کہنے لگے چونکہ امام مکرم ہاشم حنیف صاحب مبلغ کیپ ٹاؤن کی کوشش اور تبلیغ سے مجھے احمدیت کی صداقت کا علم ہوا ہے۔ وہیں وہاں ہی جا کر بیعت کی سعادت حاصل کروں گا۔ تا وہ بھی اس خوشی میں شامل ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جلد جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی توفیق دے (آمین)

ان کے ساتھ غرناطہ اور قرطبہ جانے کا پروگرام بنا۔ مذہبی آزادی کے لئے کانسٹیٹیوشن تو پاس ہو ہی رہی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثرت سے لٹریچر تقسیم کر کے پیغام حق پہنچایا۔ قرطبہ کے عربی سٹوڈنٹس سنٹر میں گئے۔ طلباء اکٹھے بیٹھ کر باری باری قرآن کریم کی تلاوت اور پریزیڈنٹ صاحب تفسیر بیان کر رہے تھے۔ انہیں تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔

میڈرڈ سے بیس ۲۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک شہر ALCOBENDA جانے کا موقع ملا۔ مکرم عبدالستار خان صاحب بھی ساتھ تھے۔ وہاں ایک پولیس افسر اور بلدیہ کے ارکان کو لٹریچر تقسیم کرنے اور پیغام حق پہنچانے کا موقع ملا۔ اسی طرح مکرم عبدالستار خان صاحب کو TOREJON اور طلیطلہ جا کر لٹریچر تقسیم کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

میڈرڈ شہر میں کثرت سے سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کرنے کے علاوہ سپین کی مختلف یونیورسٹیوں کے سینکڑوں پروفیسروں کو "لائف آف محمد"۔ "میں اسلام کیوں مانتا ہوں"۔ اور "حرف انتباہ" بذریعہ ڈاک بھجوائے گئے۔

تبلیغی خطوط:

تقسیم لٹریچر کے نتیجہ میں بعض لوگوں نے بذریعہ خطوط مزید لٹریچر کا مطالبہ کیا۔ چنانچہ انہیں تبلیغی خطوط کے ذریعہ جواب دینے کے علاوہ سلسلہ کی کتب بھی بھیجی گئیں۔

مسٹر [illegible] Amores [illegible] کا NICARAGUA کے دارالخلافہ MANA-GUA سے خط ملا۔ انہیں احمدیت کا لٹریچر بھیجا گیا۔ انہوں نے وہ لٹریچر پڑھ کر پسندیدگی اور دلچسپی کا اظہار کیا ہے ان سے باقاعدہ رابطہ قائم ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد احمدیت کی نعمت سے نوازے اور اس ملک میں بھی احمدیت کا بول بالا ہو آمین! قرطبہ اور مالقہ سے بھی خطوط موصول ہوئے ان کے جواب میں بھی سلسلہ کی کتب بھیجی گئیں۔

مراکش کے شہر TANGER سے سید الطاف احمد شاہ صاحب کا خط ملا انہیں عربی اور ہسپانوی لٹریچر بھجوایا۔ سپین کے ایک صوبہ بارسلونا (Barcelona) سے احمدیت سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے خطوط موصول ہوئے ان کے جواب بھی دیئے گئے۔

میڈرڈ کے ریلوے سٹیشن پر چار دور دراز علاقوں کی طرف جانے والی گاڑیوں کے مسافروں میں ٹریکٹ تقسیم کئے اور اس طرح مختلف شہروں مثلاً قرطبہ، غرناطہ، قادس، انتقیلیہ، VALENCIA اور مورسیا کے مسافروں تک پیغام احمدیت پہنچ گیا۔

مشن ہاؤس میں آنے والے افراد:

مکرم محمد اسماعیل صاحب مع اہلیہ اور پانچ بچوں کے مشن ہاؤس ملاقات کے لئے آئے۔ یہ مکرم ڈاکٹر علی حسین صاحب جن کا جماعت احمدیہ کیپ ٹاؤن (ساؤتھ افریقہ) سے گہرا تعلق ہے کے بہنوئی ہیں آپ بھی مع فیملی ساؤتھ افریقہ سے سیر و تفریح کے سلسلہ میں سپین آئے تھے ساری فیملی نے احمدیت سے متعلق بڑی شوق اور اخلاص سے معلومات حاصل کیں خصوصاً ان کے بچوں نے۔ اللہ تعالیٰ ان کے سارے خاندان کو جلد احمدیت کی نعمت عطا فرمائے۔

سپین کے مقامی باشندوں کے علاوہ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد مشن ہاؤس آتے رہے جنہیں پیغام احمدیت پہنچایا جاتا۔ اسی طرح مکرم عبدالستار خان صاحب اپنے ہسپانوی کلاس کے دوستوں جن کا تعلق سوڈان، عراق، ہندوستان، انڈونیشیا۔ فرانس، الجزائر اور چین سے ہے۔ انہیں پیغام حق پہنچاتے رہے اور ان کے بعض دوست مشن ہاؤس میں بھی آئے اور انہیں سلسلہ کا مزید لٹریچر برائے مطالعہ دیا گیا۔ اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے

تربیت:

ہمارے نومسلم سپینش احمدی بھائی مکرم عطاء الکریم صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ذہین ہیں۔ اسلامی تعلیمات حاصل کرنے کا بہت شوق رکھتے ہیں قاعدہ یسرنا القرآن سارا پڑھ لیا ہے۔ اب قرآن سیکھ رہے ہیں۔ اسی طرح نماز اور دیگر اسلامی مسائل بڑی دلچسپی سے سیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں مخلص اور فدائی احمدی بنائے (آمین) مکرم عطاء الکریم صاحب اپنے حلقہ احباب میں تبلیغ بھی کرتے رہتے ہیں۔ دوسرے سپینش بھائی مکرم عبدالرحمن صاحب کلمہ سیکھنے کے علاوہ دیگر اسلامی مسائل سیکھ رہے ہیں۔

مکرم عبدالستار خان صاحب ایک احمدی بھائی محمود عبداللہ (آف سینیگال) جو میڈرڈ میں رہتے ہیں کے گھر گئے اسی طرح ایک دوسرے سپینش بھائی عبدالاحد ناصر کے گھر بھی گئے اور تبلیغی و تربیتی پہلوؤں پر گفتگو کرتے رہے اور خلافت کے بارے میں انہیں قرآن و حدیث کی تعلیمات بتائیں اور انہیں مشن ہاؤس میں بار بار آنے کی ترغیب دی۔

مکرم عبدالاحد ناصر (سپینش احمدی) کے گھر تین سپینش عیسائی طلباء کو مکرم عبدالستار خان صاحب نے توحید الٰہی اور حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات اور مسیح پاک علیہ السلام کی آمد کے بارے میں تبلیغ حق کی۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد چند قرآنی آیات کا لفظاً بلفظ ترجمہ پڑھایا جا رہا ہے اور مختصر تفسیر بیان کی جاتی ہے نماز فجر کے بعد ملفوظات کا درس دیا جاتا ہے۔ خدام کے بھی دو اجلاس کروائے گئے۔

درخواست دعا:

آخر میں احباب جماعت سے خاص دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس ملک کے باشندوں کو سمجھ عطا فرمائے کہ حقیقی طور پر ہر قسم کی مصیبتوں اور دکھوں کا علاج صرف اللہ تعالیٰ ہی کر سکتا ہے اور یہ لوگ دین اسلام کی پیاری اور کامل تعلیم کی طرف متوجہ ہوں اور انہیں حقیقی اطمینان اور سلامتی کی روحانی زندگی نصیب ہو۔

(آمین! اللّٰھم آمین!!)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم محمود احمد صاحب دارالصدر ربوہ نے ایک آپریشن کرایا تھا۔ جس کے زخموں میں درد ہوتا رہتا ہے۔ (ریاض احمد)

(۲) چوہدری شہاب الدین صاحب باجوہ چک ۱۱/۳۲۔ ایل ضلع ساہیوال پیدائش پیشاب اور دیگر عوارض سے بیمار ہیں (نذیر احمد ایڈووکیٹ ساہیوال)

(۳) میرے والد صاحب چند یوم سے بیمار ہیں۔ نیز میری بھتیجی جان چند دنوں سے سخت بیمار ہے۔ (نعیم احمد شیخوپورہ)

(۴) منشی محمد صدیق صاحب نمبردار چک مخلص احمدی ہیں۔ بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں (ڈاکٹر محمد عبداللہ بھیرہ)

(۶) میرا بیٹا عزیز قمر الدین دماغی عارضہ سے بیمار ہے (فضل دین کارکن خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

(۷) برادرم عبدالسلام صاحب فرینکفورٹ (جرمنی) میں بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ (پرویز احمد کارکن دفتر الفضل)

(۸) میرے دوست محمد سفیر صاحب کے والد محترم قاضی محمد امین صاحب کی ٹانگ کا آپریشن لاہور میں ہوا ہے۔ (منور احمد ربوہ)

(۹) مکرم عبداللطیف احمد صاحب زاہد زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم شرقی ایک ہفتہ سے بعارضہ درد گردہ بیمار ہیں۔ (مقبول احمد خادم کارکن دفتر الوصیت ربوہ)

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

۱۔	مکرم عبدالغفار صاحب سندھ سائیکل ورکس	اقصیٰ روڈ ربوہ	۱۴۔۰۰
۲۔	〃 مہر علی محمد صاحب پھل و سبزی فروش	〃 〃	۱۸۔۰۰
۳۔	〃 محمد الدین صاحب بوٹ میکر	〃 〃	۱۱۔۰۰
۴۔	〃 رانا عبدالحمید صاحب ہیئر ڈریسر	〃 〃	۱۴۔۰۰
۵۔	〃 محمد الدین صاحب پنجاب ہیئر ڈریسر	〃 〃	۱۴۔۰۰
۶۔	〃 لیاقت محمود صاحب الفلاح الیکٹرک سٹور	〃 〃	۱۲۔۰۰
۷۔	〃 محمد صدیق صاحب داؤد کراکری سٹور	ریلوے روڈ 〃	۱۴۔۰۰
۸۔	〃 بشیر احمد صاحب بوٹ میکر	اقصیٰ روڈ 〃	۱۱۔۰۰
۹۔	〃 منور احمد صاحب کھاد ایجنسی	〃 〃	۳۵۔۰۰
۱۰۔	〃 امیر الدین صاحب حبیب بک ڈپو	〃 〃	۱۴۔۰۰
۱۱۔	〃 مہر الدین صاحب	〃 〃 〃	۱۰۔۰۰
۱۲۔	〃 فاروق احمد خان صاحب شیزان ایجنسی	〃 〃	۱۰۔۰۰
۱۳۔	〃 نذیر احمد صاحب نذیر ٹی سٹال	〃 〃	۱۴۔۰۰
۱۴۔	〃 عبدالکریم صاحب کوثر ٹی سٹال	〃 〃	۱۴۔۰۰
۱۵۔	〃 مبارک احمد صاحب قریشی جنرل سٹور	〃 〃	۵۲۔۰۰
۱۶۔	〃 محمد ایوب صاحب برف ڈیلر		۱۰۔۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ

۱۔ نصرت انڈسٹریل سکول ۹ ستمبر کو کھل چکا ہے۔ سپیشل کلاس جاری کر دی گئی ہے۔ جو لڑکیاں مختلف کام سیکھنا چاہتی ہیں سپیشل کلاس میں آ کر داخلہ لے سکتی ہیں۔ سپیشل کلاس کے لئے داخلہ ہر وقت کھلا ہے۔

۲۔ جو لڑکیاں ڈپلومہ حاصل کرنا چاہتی ہیں اُن کے لئے ستمبر میں ہی داخلہ ہوگا۔ داخلہ شروع ہے۔ داخلہ کے لئے تشریف لے آئیں۔

داخلہ ہر وقت جاری رہے گا۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول۔ ربوہ)

درخواستیں مطلوب ہیں

(نوائے وقت ۷۸-۹-۲۴)

۱۰ اکتوبر ۷۸ء تک فیڈرل گورنمنٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز کنٹونمنٹس گیریژنز میں ایڈہاک تقرر کیلئے مندرجہ ذیل اسامیاں ہیں:-

لیکچرار۔ ہسٹری / پولیٹیکل سائنس / زوآلوجی / بیالوجی / اسلامیات / فارسی / فزکس (صرف خاتون) اکنامکس / عربی / جغرافیہ۔

تعلیم = ایم۔ اے / ایم۔ ایس سی فرسٹ یا سیکنڈ کلاس، کالج کی سطح تک دو سالہ تجربہ۔

عمر = ۲۱ تا ۳۵ سال۔ گریڈ = این۔ پی۔ ایس (۱۷)

کوائف = نام۔ والد کا نام۔ پتہ ڈاک۔ ڈومی سائل۔ تدریسی تجربہ۔ انٹرویو راولپنڈی لاہور، کراچی بغیر سفر خرچ و یومیہ الاؤنس۔

درخواستیں ۷۸/۱۰/۱۰ سے قبل بنام ڈپٹی ڈائریکٹر آرمی ایجوکیشن اینڈ کنٹونمنٹس گیریژنز انسٹی ٹیوشنز، ایجوکیشن۔ ۸ جی۔ ایچ۔ کیو راولپنڈی۔

(مزید تفصیلات نوائے وقت ۷۸/۹/۲۴)

(ناظر تعلیم)

دُعائے مغفرت

۱۔ میرے دادا مکرم میاں فضل الٰہی صاحب چک نمبر 565/G-B ضلع فیصل آباد گیارہ ستمبر بوقت ۷½ بجے صبح مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم جماعت کے ایک مخلص رکن تھے۔ مقامی جماعت یا مرکز کی طرف سے کوئی بھی تحریک ہوتی مرحوم اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انکو اپنے سایۂ رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (جاوید اختر سابق قائد خدام الاحمدیہ چک 565/G-B)

۲۔ ہمارے نہایت مخلص کارکن اور قائد خدام الاحمدیہ اصل گرو کے ضلع لاہور کے والد ماجد چوہدری نیاز احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کی وفات کے چند دنوں بعد آپ کے بھائی بھی اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس بھائی اور دیگر افراد خاندان کو اس دوہرے صدمے کو برداشت کرنے کی توفیق دے اور مرحومین کی مغفرت کر کے بلند درجات عطا فرمائے۔

(جواد رشید خان۔ نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

ٹینڈر نوٹس

ضلع کونسل میانوالی کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سال رواں کی تجدید فیس ڈسٹرکٹ فنڈ میں جمع کرا دی ہے مورخہ ۷۸-۱۰-۱ کو بوقت ۱ بجے دن سربمہر ٹینڈرز مطلوب ہیں جو اسی دن حاضر آمدہ ٹھیکیداروں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر فارم مورخہ ۷۸-۹-۳۰ تک دفتر ڈسٹرکٹ انجنیئر میانوالی سے ڈیپازٹ کال دکھا کر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ تخمینہ جات و دیگر شرائط کسی بھی دن دفتری اوقات کے دوران ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ زیر دستخطی کسی بھی ٹینڈر کو منظور یا مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد
۱۔	سپیشل مرمت گورنمنٹ مڈل سکول شہباز خیل	-/۲۱۰۰	-/۵۰	ایک ماہ
۲۔	دوبارہ تعمیر دو کلاس روم گورنمنٹ مڈل سکول شہباز خیل	-/۱۷۲۰۰	-/۳۵۰	دو ماہ
۳۔	سپیشل مرمت گورنمنٹ مڈل سکول ابا خیل	-/۵۵۰۰	-/۱۱۰	ایک ماہ
۴۔	〃 〃 〃 〃 بوری خیل	-/۱۰۱۵۰	-/۲۱۰	ڈیڑھ ماہ
۵۔	〃 〃 〃 〃 چھدرو	-/۱۰۰۰۰	-/۲۰۰	〃
۶۔	〃 〃 〃 〃 دتہ خیل	-/۴۳۰۰	-/۱۰۰	ایک ماہ
۷۔	〃 〃 〃 〃 حیدر آباد	-/۷۷۵۰	-/۱۶۰	〃
۸۔	〃 〃 〃 〃 کماری کوٹ	-/۲۲۰۰	-/۵۰	〃
۹۔	سپیشل مرمت و دوبارہ تعمیر گورنمنٹ مڈل سکول پنجگرائیں	-/۱۵۰۰۰	-/۳۰۰	دو ماہ
۱۰۔	سپیشل مرمت گورنمنٹ مڈل سکول میپل	-/۱۶۳۰۰	-/۳۳۰	〃
۱۱۔	سالانہ مرمت گورنمنٹ مڈل سکول مندہ خیل	-/۱۱۵۰	-/۵۰	ایک ماہ
۱۲۔	سالانہ و سپیشل مرمت گورنمنٹ پرائمری سکول کلور	-/۳۰۰۰	-/۶۰	〃
۱۳۔	〃 〃 〃 مڈل سکول شیخ محمود	-/۷۵۰۰	-/۱۵۰	دو ماہ
۱۴۔	〃 〃 〃 〃 ترگ	-/۱۰۰۰۰	-/۲۰۰	〃
۱۵۔	سپیشل مرمت پرانی سول ڈسپنسری بلڈنگ کمر مشانی	-/۴۸۵۰	-/۱۰۰	ایک ماہ

نیز مندرجہ بالا کاموں کے علاوہ ضلع کونسل میانوالی کو تعمیراتی کام سڑکات و بلڈنگز کی تعمیر کے لئے خواہشمند حضرات سے مورخہ ۷۸-۹-۲۸ تک درخواستیں برائے اندراج ٹھیکیداری و تجدید مطلوب ہیں، جن کے ہمراہ مالی پوزیشن و تجربہ وغیرہ کا سرٹیفیکیٹ لف ہونا ضروری ہے۔

المشتہر: ایڈمنسٹریٹر
ضلع کونسل، میانوالی

(IPL-5082-2294)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقفِ جدید کے دفتر اطفال کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر ماں اور آپ میں سے ہر باپ کو کہہ رہا ہے کہ صرف اپنی فکر ہی نہ کرنا۔ قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ہی نہیں بلکہ قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ۔ تم پر یہ بھی فرض ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت اس رنگ میں کرو کہ اخروی زندگی میں وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی آگ میں نہ پھینکے جائیں ... پس اپنے نفس کے بعد دوسرے نمبر پر سب سے بڑی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ عائد کی ہے کہ اپنے خاندان کو سمجھائیں اس کو اسلام کا شیدائی بنائیں اور اس کے ہر فرد کے دل میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کریں۔ حتی کہ ان کے دل اس جذبہ سے معمور ہو جائیں کہ اسلام کی راہ میں ہر وقت ہر قسم کی قربانیاں کرنے کے لئے تیار رہیں۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۹ نومبر ۱۹۶۶ء)

توقع ہے کہ تمام بھائی اور تمام بہنیں عزیز خدام سے تعاون کر کے اپنے پیارے بچوں کو وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شامل فرمائیں گے اور ان کی ذہنی تربیت کا ایسا اہتمام کریں گے کہ وہ اسلام کی راہ میں ہر قسم کی قربانیاں دے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اور اللہ تعالیٰ کے پیار کے مستحق قرار پائیں۔ اللّٰھم آمین

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

اُمراءِ اضلاع و صدر صاحبان توجہ فرمائیں

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفینِ زندگی طلباء کا ایک انٹرویو ۹ ستمبر کو ہو چکا ہے اور پڑھائی شروع ہو چکی ہے۔ جو طلباء کسی وجہ سے ۹ ستمبر کے انٹرویو میں نہیں آسکے ان کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ ۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء تک جمعۃ المبارک کے سوا کسی دن ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک انٹرویو کے لئے آسکتے ہیں۔

۲۔ آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہِ مہربانی آپ اپنے حلقہ کے میٹرک، ایف اے، بی۔اے اور ایم۔اے پاس احمدی نوجوانوں کو وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی مزید تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت عطا فرمائے۔

۳۔ وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار کی درخواست آپکی معرفت آنی چاہیئے اور درخواست میں امیدوار کی عمر، تعلیم اور میٹرک کے امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور ڈویژن کی تصدیق بھی فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

دُعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ عمری صاحبہ زوجہ بابو محمد بخش صاحب انبالوی مرحوم (سابق مینجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ) مورخہ ۲۵/۹/۷۸ بوقت پانچ بجے شام بقضائے الٰہی ۸۰ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں اگلے روز محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں مکرم قریشی محمد عبد اللہ صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ نے دعا کرائی۔ احبابِ جماعت مرحومہ کے بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(فوزیہ بیگم دختر بابو محمد بخش صاحب انبالوی مرحوم ۲۵/۱۸ دار الرحمت وسطی ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امراءِ جماعت اور امراءِ اضلاع کی توجہ کے لئے

امراءِ جماعت و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ نیز امراء اضلاع کی خدمت میں بطور یاددہانی درخواست ہے کہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کا پانچواں مرحلہ جاری ہے مہربانی فرماکر اپنی جماعت کا جائزہ لیجیئے۔ ایک فرد بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس کی طرف سے اس کے کُل وعدہ کا ۵/۱۵ حصہ رقم وصول نہ ہو جائے۔ نیز اگر کسی دوست کے ذمہ بقایا ہو تو وہ بھی وصول کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش

ہمارے مالی سال کے اختتام میں صرف ایک سہ ماہی باقی رہ گئی ہے اور آئندہ ماہ مرکزی سالانہ اجتماع بھی منعقد ہو رہا ہے۔ ایسی مجالس انصار اللہ جنہوں نے اپنا بجٹ سال رواں ابھی تک پورا نہیں کیا کے زعماء کرام سے گزارش ہے کی بجٹ کی سَو فیصد ادائیگی کے لئے جلد کوشش فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔ ایسی مجالس انصار اللہ جن کا بجٹ ۳۰ ستمبر تک سَو فیصد پورا ہو جائے گا۔ ان کے نام بغرض دعا مع رانیہ (بجٹ) کے ساتھ شائع کئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت عطا فرمائے۔

(قائمقام قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تقریب رخصتانہ

میری دو دختران امۃ المتین سلمہا اور امۃ الشافی سلمہا کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۲۲ ستمبر بروز جمعۃ المبارک بمقام ریلوے ہسپتال فیصل آباد عمل میں آئی۔ عزیزہ امۃ المتین کا نکاح عزیزم ظہور احمد صاحب (STATISTICAL INVESTIGATOR) ابن مکرم ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب ظفر کے ہمراہ اور عزیزہ امۃ الشافی کا نکاح عزیزم وسیم احمد صاحب ابن مکرم صوفی عبد الحکیم صاحب مرحوم آف کراچی کے ہمراہ محترم امیر صاحب جماعتِ احمدیہ فیصل آباد نے کچھ عرصہ قبل پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ میں تلاوتِ قرآن کریم کے بعد عزیزم جمیل احمد صاحب آف سیرالیون نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام کے چند دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ بعدہٗ مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم فیصل آباد نے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(احمد حسین سابق ہیڈ کاتب الفضل ربوہ)

سالانہ اجتماع خدّام الاحمدیہ ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے۔

(معتمد مجلس خدّام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ ۔ بیگم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون ۵۲۱ رہائش ۴۳۱